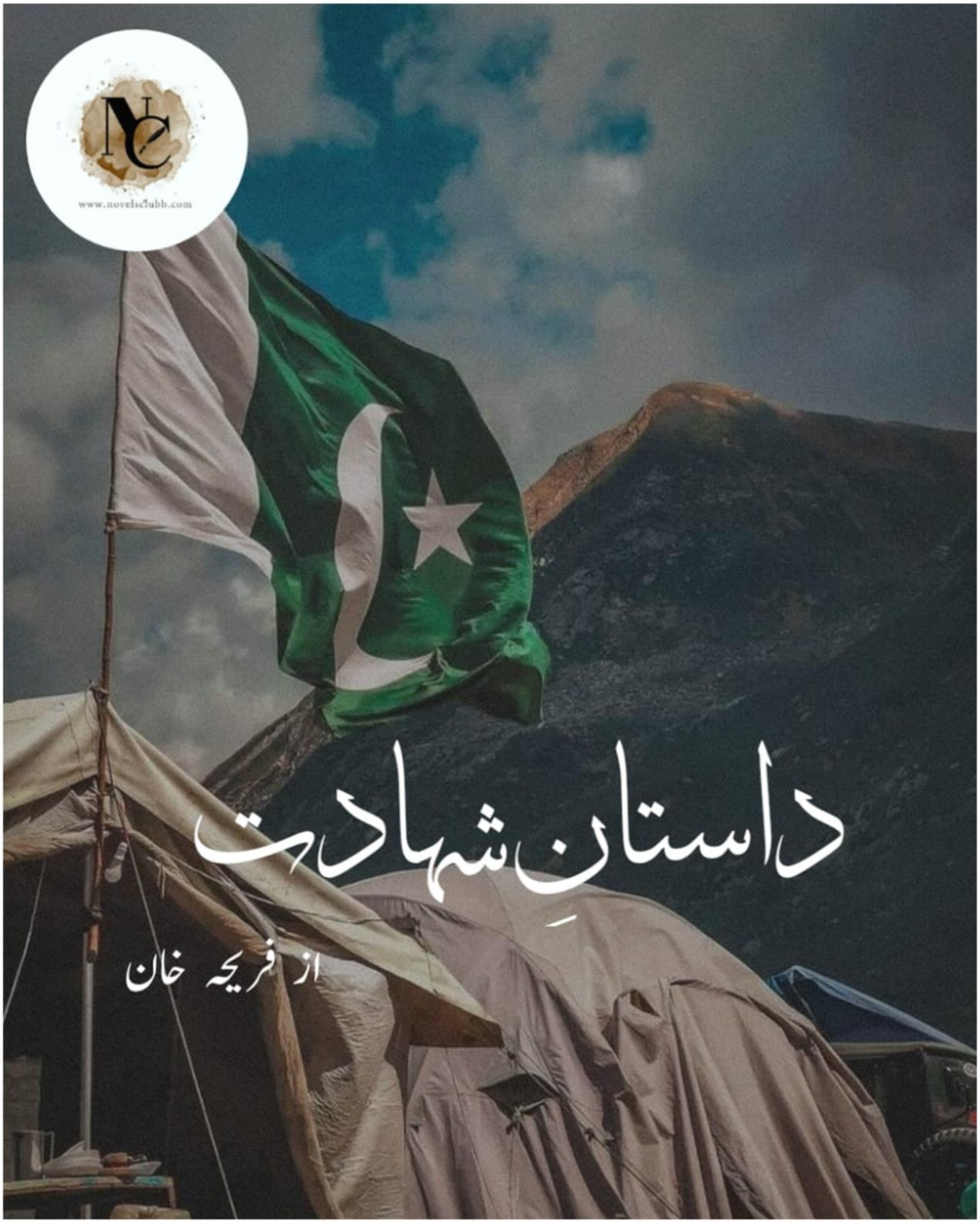
www.novelsclubb.com
داستانِ شہادت
از فریحہ خان

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

داستانِ شہادت از فریحہ خان

"سوری سوری" وہ بھاگتا ہوا آیا اور ٹیبل پر بیٹھا اس کا سانس چڑھ گیا تھا سامنے بیٹھی لڑکی کی آنکھوں میں خفگی واضح تھی اس نے کیپری کے نیچے ڈارک بلیک ٹائز پہن رکھا تھا سلکی بال جوڑے کی صورت بندھے تھے

www.novelsclubb.com

"نکاح کے دو سال بعد جب ہماری ایک ماہ بعد شادی ہے تو تمھیں کیسے یاد آگیا کہ تمھیں فوج میں جانا ہے" غصہ اس کی آنکھوں سے چھلک رہا تھا وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتی بولی

میری یہ ہمیشہ سے خواہش تھی" غازی ٹیک لگا گیا وہ جو سمجھا تھا اس نے ملنے بلایا ہے اس" کی بات پر کافی حد تک کوفت زدہ ہوا کیونکہ گھر میں بھی وہ یہ سن سن کر پک گیا تھا

تم نے انکل سے حامی بھری تھی کہ تم یہ ضد چھوڑ دو گے" وہ بے بس ہوئی"

میں نے صرف انہیں ٹالا تھا" اس نے ہاتھ جھلا کر اس پہ بم پھوڑا مطلب اس نے کبھی" اپنا ارادہ بدلہ ہی نہیں تھا

تم مجھے چیٹ کر رہے ہو" نشا نے دانت پیسے "تم اب ناجائز بات کر رہی ہو" وہ خفا ہوا" اسے بے رخی کہاں پسند تھی

میں کچھ نہیں جانتی میں ایسے نہیں رہ سکتی تم تو مجھ سے پیار کرتے ہو نہ" اپنی بات پر پتھر" کی لکیر کھینچتے وہ اب پیار سے بولی نشا نے اس کا ہاتھ تھاما اور تھوڑا قریب ہوئی

www.novelsclubb.com

پیار کرتا ہوں تم سے... مگر فوج زیادہ عزیز ہے" وہ مزے سے بولا نشا کا منہ کھل گیا" آنکھوں میں غصّہ پھر امڈ آیا غازی نے مسکراہٹ دبائی

میں یا فوج" وہ بازو سینے پر لپیٹ کر بولی"

یہ کیسا سوال ہے؟‘‘غازی نے سخت برا منہ بنایا’’جیسا بھی ہے جواب دو‘‘وہ ابھی بھی ’’ اسی پوزیشن میں بیٹھی ایک پاؤں ہلاتے بولی

پہلے تم میرے ایک سوال کا جواب تو‘‘وہ مسکراہٹ سجائے دوبارہ ٹیک لگا گیا نشا نے ’’ آنکھوں کے اشارے ہی سوال پوچھا

’’میں یا تمہارا گھر ’’

یہ کیسا سوال ہے؟‘‘نشا تپ گئی ’’

جیسا بھی ہے جواب دو‘‘وہ مسکرا کر اس کے الفاظ لوٹا رہا تھا ’’

وہ میرا گھر ہے۔۔۔تم اسے فوج سے کمپیئر کر رہے ہو‘‘وہ بے یقینی سے بولی ’’

فوج بھی وطن سے ہے اور یہ وطن ہی ہمارا اصل گھر ہے‘‘اس کا اطمینان برقرار تھا ’’

فور گاڈ سیک تم سٹھیا گئے ہو‘‘وہ غصّہ قابو کرنے کی کوشش کرتے بولی الفاظ کا چناؤ کافی ’’ خراب تھا

میں تمہارا شوہر ہوں‘‘غازی نے غصّے سے اسے دیکھا ’’

www.novelsclubb.com

تو؟"نشانے بھی آنکھیں دکھائیں"

دیکھو نش جہاں اتنا انتظار کیا ہے وہاں ایک سال اور صحیح بٹ اگر تم سے انتظار نہیں ہوتا تو" ہم شادی کر لیتے ہیں پہلے میں پھر چلا جاؤنگا"اسکا ہاتھ پیار سے پکڑے اسے سمجھاتے آخر میں وہ شرارت سے بولا

میں یا فوج؟"اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے آزاد کراتے وہ پھر وہیں اٹکی تھی"

فوج"وہ سپاٹ لہجے میں بولا نشا کی آنکھیں پھیل گئیں اور پھر نین کٹورے پانی سے بھر" گئے"مجھے لگا تھا تم مجھے چنو گے"اس کے لہجے میں افسوس تھا آنسو گالوں پر بہنے لگے تھے

وہ اٹھ کر تیزی سے آگے بڑھی جب غازی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا وہ واپس مڑی

مجھے بھی لگا تھا تم مجھے چنو گی۔۔۔میری خواہش تمہیں عزیز ہو گی۔۔۔میرے جنون کا" احترام کرو گی مجھے تم سپورٹ کرو گی مگر تم بھی وہی کر رہی ہو جو باقی سب"وہ تیزی سے اٹھتا آگے نکل گیا اور وہ وہیں کھڑی رہ گئی

وہ ہوٹل سے باہر پیدل چل رہا تھا جب نشانے اسے پکارا

www.novelsclubb.com

فاتح مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا طواف کیا وہ بہت اچھے سے جانتا تھا اسے کیسے منانا ہے وہ پلٹا تو اپنے سے کچھ فاصلے پر اسے کھڑا پایا "

میں تمہارا انتظار کرونگی" وہ نم آنکھوں سے مسکرائی غازی نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا اور اپنے لب اس کے بالوں پر رکھ دیے

ہے جرم اگر وطن کی مٹی سے محبت

یہ جرم سدا میرے حسابوں میں رہے گا

||~~~~~~

www.novelsclubb.com

: چھ ماہ بعد

اسلام علیکم سر"اس نے سیلوٹ مارا"

وعلیکم سلام"انہوں نے ایک نظر دیکھا اور دوبارہ لکھنے لگے"

مے آئی کم ان سر"وہ دوبارہ بولا"

یس کم ان"انہوں نے پین رکھا"

آپ نے بلایا سر؟"وہ اندر آتا جواب طلب نظروں سے انہیں دیکھتا بولا"

یس آپ کے گھر سے کال ہے"انہوں نے ٹیلی فون کی جانب اشارہ کیا وہ حیران ہوتا"

سیلیوٹ مار کر فون کی جانب بڑھا اس نے فون کان سے لگایا جب دوسری پار اس کی آواز گونجی غازی کے ہونٹوں پر تبسم پھیل گئی

کیسے ہو جنٹل مین؟"وہ ہشاشیت سے بولی "

www.novelsclubb.com

رگڑے میں ہوں"غازی نے بیچاری سی شکل بنائی نشا کا قہقہ گونجا "

تم ہنس رہی ہو"اس نے خفگی سے فون کو گھورا"ہنجی۔۔۔اچھا ہوا بیٹا۔۔۔اب فوج"

تمہاری مرمت کر کے بھیجے گی"وہ مزے سے ہاتھ ہلا ہلا کر امی کی طرح بولی

"کیوں میں کوئی خراب نلکا ہوں جس سے پانی بہتا تھا اور اب اسے کوئی صحیح کرے گا"

دوسری طرف اس کا زوردار قہقہ گونجا ہنستے ہنستے اس کی آنکھوں میں پانی آگیا

تم واپس تو آجاؤ گے نہ؟" وہ معصومیت سے بولی"

ارے ہاں میری جان کیسی باتیں کرتی ہو ابھی تو صرف ٹریننگ پر ہوں۔۔۔اپنا خیال"

رکھنا اللہ حافظ" پیار سے اسے سمجھا کر اس نے فون رکھ دیا وہ گھوما تو اس کا ہاتھ بے ساختہ

ماتھے پر پڑا کیونکہ وہ ٹرینز کے روم میں کھڑا تھا یہ تو وہ بھول ہی گیا تھا وہ اپنی کرسی سے ٹیک

لگائے اسے گھور رہے تھے "سوری سر" اس نے زبان دانتوں تلے دبائی "جی۔سی گو ٹو

دی ٹریک اینڈ رن ٹل مائی نیکسٹ آرڈر" وہ آگے ہو کر بیٹھتے بولے

یس سر" وہ سیلیوٹ مارتا آفس سے نکل گیا"

www.novelsclubb.com

||~~~~~~

وہ پاگلوں کی طرح چار گھنٹے سے دوڑ رہا تھا

ارے رک بھائی رک''شایان اسے زبردستی روکتا بولا''

ہٹ آگے سے میں پنش میں ہوں''وہ اسے ہٹاتا بولا''میں بھی بولوں۔۔۔رات ہو گئی''

ہے یہ کیوں بھاگ رہا ہے کہیں بھابھی کی یاد تو نہیں ستا رہی''اس نے شرارت سے کہا

چپ کر اس بھابھی نے ہی مروایا ہے''وہ آنکھیں دکھاتا بولا''

کیوں ناراض ہیں کیا وہ''وہ دانتوں کی نمائش کرتا بولا جب کہ غازی پیچھے دیکھ رہا تھا جہاں''

آفیسر بہت غصّے میں ہاتھ پیچھے باندھے کھڑا تھا''تو نے کبھی رات میں سورج دیکھا ہے؟''

غازی کی نظریں آفیسر پر تھیں

نہیں''وہ نفی میں سر ہلا کر بولا''

پیچھے دیکھ آئے گا''شایان پلٹا اور اس کا رنگ اڑ گیا اس نے فورن سیلیوٹ کیا ''

سٹارٹ رننگ اگین''وہ غازی کو دیکھتے بولے غازی بھاگنے لگا''

میں چلتا ہوں سر''شایان آگے بڑھا''

www.novelsclubb.com

یوٹو‘‘انہوں نے اسے گھورا’’

یس سر؟‘‘وہ معصوم بنتا ان سے پوچھنے لگا’’آپ بھی بھاگیں گے‘‘وہ آرڈر دیتے مڑ گئے اور شایان نے روتی صورت بنا کر اسے دیکھا اور اس کے ساتھ بھاگنے لگا ’’

دن میں تارے دکھانا محاورہ ہے۔۔۔رات میں سورج نہیں۔۔۔اور تجھے وہ کہاں سے سورج لگتے ہیں مجھے تو ڈراؤنا خواب لگتے ہیں‘‘اس نے بیچارگی سے کہا اور غازی کا قہقہ گونجا تھا ’’

‘‘اچھے دوست مل جائیں تو ہر سفر سہل ہو جاتا ہے’’

~~~~~||

www.novelsclubb.com

غازی کا کچھ پتا ہے واپس کب آئے گا؟‘‘اس کی والدہ نے چائے میں چینی ملاتے اسے پوچھا جو آسمان کو محویت سے تک رہی تھی ’’
~~~~~

بس کچھ دن رہتے ہیں۔۔۔اور انتظار ختم‘‘اس نے ایک بھرپور سانس ہوا کے سپرد ’’ کرتے مٹی کی خوشبو اپنے اندر اتاری جو بارش کے بعد پورے گارڈن سے اٹھ رہی تھی

تم بہت بے وقوف ہو لڑکی شوہر قابو کرنا نہیں آتا‘‘اس کی امی نے اسے ڈپٹا’’

کیوں؟‘‘وہ حیران ہوئی’’

ارے دیکھو کیسے وہ چلا گیا اس طرح بھی کوئی کرتا ہے‘‘وہ ناگواری سے بولیں’’

امی یہ اس کی خواہش ہے وہ کوئی گناہ نہیں کر رہا تھا۔۔۔ہی از سرونگ آور نشن اینڈ آئی’’ ایم پروڈ اوف ہم‘‘نشا کا لہجہ انہیں باور کروا گیا کہ وہ کچھ نہیں سنے گی ضدی تو وہ بچپن سے تھی

تمھیں خوف نہیں آرہا۔۔اگر وہ مر گیا تو؟‘‘انہوں نے اسے دوسرا رخ دکھایا وہ ماں’’ تھیں بہت آگے کا سوچتی تھیں نشا کو تھوڑا افسوس ہوا

www.novelsclubb.com

سوری امی لیکن آپ کے پاس کیا گارنٹی ہے کہ اگر وہ فوج میں نا گیا تو مرے گا نہیں ’’ ۔۔۔اس کا ایکسیڈنٹ نہیں ہو سکتا یا اسے کوئی گولی نہیں مار سکتا؟‘‘وہ اپنا کپ رکھتی ان سے بولی

تم نے مجھے لاجواب کر دیا ہے مگر پھر بھی میری رضامندی نہیں ہے" چند لمحوں بعد انھکس نے خاموشی کو توڑا

میں کبھی نہیں پچھتاونگی امی۔۔۔پتا ہے جب میں باہر نکلتی ہوں تو میرا سر فخر سے بلند ہو جاتا ہے مجھے فخر ہوتا ہے کہ میں ایک فوجی کی بیوی ہوں۔۔۔ایک عجیب سا احساس ہے۔۔۔میں نے کبھی اپنے وطن سے محبت محسوس نہیں کی۔۔۔مگر اب ہونے لگی ہے "وہ ان کے گھٹنوں کے پاس بیٹھتے اپنا سر ان کی گود میں رکھتے آنکھیں موند گئی اور وہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگیں

~~~~~~||

www.novelsclubb.com

آج اس نے سورڈ اوف اونر لی تھی وہ بہت خوش تھا

کیسا فیل کر رہے ہو۔۔۔منزل تمہارے قدم چوم چکی ہے "نشا مسکرا کر بولی غازی کا فلک شگاف قہقہہ نکلا
~~~~~~

کامیابی قدم چومتی ہے'' وہ ہنستے ہنستے بولا''

کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے''نشا نے منہ بنایا ''

تم سے ہی ہوتا ہے ہر بار'' وہ ابھی بھی ہنس رہا تھا''ہم اتنے عرصے بعد مل رہے ہیں اور ''
تم میرا مذاق اڑا رہے ہو''نشا نے غازی کے ہاتھ پر ہلکا سا مارا وہ خفا ہو رہی تھی

آئی مسڈ یو الوٹ'' اچانک غازی نے سنجیدگی سے کہا نشا نے اس کی آنکھوں میں جھانکا''
جہاں صرف محبت ہی محبت تھی

سیم ٹو یو'' وہ مسکرا کر بولی''

ویسے ابھی بھی منزل نے میرے پیر نہیں چومے'' وہ تھوڑا جھک کر ایسے بولا جیسے کوئی''
بہت بڑا راز ہو

www.novelsclubb.com

تو کب چومے گی؟''نشا نے آنکھیں گھمائیں ''شہادت۔۔۔۔شہادت میری منزل''
ہے۔۔۔۔یہ تو راستہ تھا۔۔۔جو پار کیا ہے''اس کی آنکھوں میں کچھ کر دکھانے کی
چمک تھی ایک عزم جیسے یقین وہ منزل پائے گا نشا کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو آ گئے
جنہیں وہ چھپا گئی

~~~~~~||

ڈھائی سال بعد :

پوراگھر بلونز سے سجا تھا گرین اور وائٹ بلونز آج پاکستان کی سالگرہ تھی اور ان کی شادی کی بھی اسے شام کو واپس آنا تھا اور نشا نے اس کے لئے سرپرائز تیار کیا تھا اس کے پاس ایک اور خوشخبری بھی تھی جو وہ اسے سامنے دینا چاہتی تھی اسے غازی کاری ایکشن دیکھنا تھا وہ بے چین تھی

www.novelsclubb.com

~~~~~||

وہ اپنا سامان اٹھا کر روم سے نکلا جب جونیر نے قریب آکر اسے سیلیوٹ کیا

"اسلام علیکم سر"

وعلیکم سلام "غازی سامان رکھتے گویا ہوا"

سر جنرل ہیڈ کوارٹر میں آپ کو بلایا ہے "اس نے پیغام پہنچایا"

اوکے "غازی نے سیلیوٹ مارا اور ہیڈ کوارٹر کی طرف بڑھا"

مے آئی کم ان سر "دروازے پر پہنچ کر اس نے اجازت چاہی"

یس کم ان "انہوں نے اسے اجازت دی"

ہیویو کالڈ می سر "وہ قریب آتا سیلیوٹ مار کر بولا "یس۔۔۔انڈیا کی طرف سے اٹیک ہوا ہے آپ فورن اپنی ٹیم کے ساتھ آپریشن کریں۔۔۔۔آئی ٹرسٹ اون یو "اسے ھدایت دیتے آخر میں انہوں نے حوصلہ افزائی کی "شکریہ سر "وہ مسکرایا اور انہیں سیلیوٹ مارتا باہر تیار ٹیم کے پاس گیا

~~~~~||

www.novelsclubb.com
~~~~~

وہ اس کا انتظار کرتے کرتے صوفے پر سو گئی غازی نے کہا تھا وہ آپریشن سے فارغ ہو کر ضرور آئے گا وہ آج خوش تھی غازی پورے تین ماہ بعد آرہا تھا

~~~~~||

رات کے ڈھائی بج رہے تھے گولیوں کی وحشت ناک آواز پورے علاقے کو تھرتھرا رہی تھی

کافی دیر بعد آوازیں ختم ہو گئیں وہ سب نیچے جھکے تھے

www.novelsclubb.com

سر میرا خیال سے سب مر گئے'' ان میں سے ایک غازی سے بولا''

کچھ دیر رکو اور سنو آواز آئے گی مجھے ہیولے نظر آئے تھے کافی زیادہ لوگ ہیں اتنی'' جلدی ختم نہیں ہو سکتے'' اس نے منع کر دیا
~~~~~

ایزیووش سر ''آدھا گھنٹہ گزر گیا تھا وہ سب ابھی بھی لیٹے تھے مگر کوئی ھل چل ''
محسوس نہ ہوئی تھی

سر اگر آپ کو مناسب لگے تو چلتے ہیں'' وہ سب کچھ ہمت کرتے اسے بولے جو ''
اندھیرے میں نا جانے کیا کھوج رہا تھا

ٹھیک ہے ہم دو دو کر کے واپس جائینگے'' اس نے اپنے برابر والے کو آنکھیں دکھاتے ''
ان سب کو اشارہ کیا وہ لوگ آہستہ آہستہ کھسک رہے تھے

کہیں دور سے الو کی آواز رہی تھی، جھاڑیاں ہل رہی تھیں۔۔۔

اب بس وہ دونوں بچے تھے

میجر غازی اور روحیل

www.novelsclubb.com

غازی اٹھا اور روحیل بھی

آہ'' روحیل کراہ کر گرا ''

کیا ہوا'' غازی پلٹا ''

سر سانپ‘‘اس سے پہلے غازی کوئی جواب دیتا گولی کی آواز نے سناٹے کو چیرا تھا جو ’’

سیدھا اس کے ماتھے پر لگی تھی کچھ توقف کے بعد ایک اور گولی اب اس کے پیٹ پر لگی تھی

روحیل سکتے سے نکلتا اس کے آگے کھڑا ہوا اب جو گولی چلی اس کا راستہ روحیل نے روک

لیا تھا غازی کی آنکھوں میں فتح لہرائی تھی ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ تھی وہ نیچے گر گیا

ان دونوں کے گرد سانپ گھومنے لگا

غازی ابھی بھی کچھ ہوش میں تھا

ذہن کی سکرین پر ایک منظر لہرایا تھا وہ سب اسکول ہال میں بیٹھے مووی دیکھ رہے تھے

تب بھی چودہ اگست تھی

مختلف نغمے چل رہے تھے بچے سپیچ کر رہے تھے مگر بعض چیزیں دماغ میں بیٹھ جاتی ہیں

www.novelsclubb.com

اسے یاد ہے وہ سپیچ کا پیرا

برصغیر کے مسلمانوں نے آنکھیں کھولی تھیں وہ غفلت کی نیند سے جاگے تھے پھر سے "
کچھ کرنے کی جستجو ہمت ہی تو تھی اپنے کھوئے کل کو رونے کی بجائے اپنا مستقبل لکھنے کی
خواہش لئے، پاکستان حاصل ہوا ان جوان مردوں کے کوشاں سے جن کی ماؤں کے دل
" بڑے تھے اتنے بڑے کہ انہوں نے مٹی کے صدقے بیٹے وار دئے

" We salute those womens "

اس کے دل میں اس لمحے بس ایک خواہش جاگی تھی

غازی کو اپنی مٹی کا صدقہ دینا تھا "

www.novelsclubb.com

" اسے بھی اپنی ماں کو سلام کروانا تھا

ہل جاتی ہے ہر دستک پہ

ماں کو لگتا ہے میں آیا

کوئی پیارا ہے مجھے آپ سے بھی

میں بابا کو یہ کہ آیا

گھر بار ہے میرا بھی پیچھے

اور آگے بھی گھر میرا ہے

میں جی لوں گا اندھیروں میں

پر میرے بعد سویرا ہے

اس گھر کی ساری خوشیوں کو

ایک بار نا گھبرانے دیں گے

ایک سوچ بری بھی سرحد سے

اس پار نہیں آنے دیں گے

www.novelsclubb.com

وہ نغمہ اب بھی چل رہا تھا اسے آواز آرہی تھی

اس کی آنکھیں بند ہونے لگیں اس کا نام غازی تھا اور وہ شہید ہو رہا تھا بند ہوتی آنکھوں سے تشکر کے آنسو نکلے تھے کانپتے لبوں سے کلمہ شہادت پڑھتے وہ اپنی مراد، اپنی منزل پا چکا تھا

||~~~~~

بیل بجنے پر اس کی آنکھ کھلی وہ ہڑبڑا کر اٹھی

آتی ہوں۔۔۔آتی ہوں" آنکھیں مسلتے وہ دوپٹا اٹھا کر چپل اڑستی بولی"

www.novelsclubb.com

اسے پتا تھا باہر غازی ہے

وہ ہاتھ میں پھولوں کا گلدستہ اٹھا کر دروازے کی طرف بڑھی

دروازہ کھلا

اسکی مسکراہٹ سمٹ گئی

کچھ باوردی افسر ہاتھ میں وردی لئے کھڑے تھے نشانے بے یقینی سے نفی میں سر ہلایا دماغ سمجھ گیا تھا مگر دل انکاری تھا

اس کی آنکھوں سے قیمتی موتی نکلنے لگے

جنہیں چننے والا اپنا لہو اس مٹی کے نام کر گیا تھا" میجر غازی نے جام شہادت نوش کیا ہے "

کانوں پر پڑتے الفاظ گہرے تھے

بے یقینی کی جگہ فخر نے لے لی تھی

نم آنکھوں سے اس نے آسمان کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

تشکر سے وہ سجدہ ریز ہونا چاہتی تھی

منزل نے غازی کے قدم چوم لئے "نشا اس سے دل میں مخاطب تھی"

وہ آگے بڑھی اور اس نے بھی وہ وردی آنکھوں سے لگالی

||~~~~~

اگر یہ بیٹا ہوا تو یہ مٹی اس کے لہو کی گواہ ہو اور اگر بیٹی تو آسمان اپنی حدود میں اسے جگہ دے اپنے اندر پلتے وجود کو چھوتے اشک اس کی آنکھوں سے بہہ نکلے نماز جنازہ ادا کی جا رہی تھی

تمہارا نام غازی تھا مگر تم شہید ہو گئے"اس نے جنازے کی طرف دیکھا تھا"

||~~~~~~

: چند ماہ بعد

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم کیپٹن ڈاکٹر نشا غازی اون ڈیوٹی میجر"دیوار میں نسب اس کی تصور کو سیلیوٹ" مارتے آج ایک آخری آنسو اس کی آنکھ سے نکلا تھا اپنی کیپ لگاتے وہ روم سے نکلی

کوریدوڑ میں اس کے بوٹ آواز پیدا کر رہے تھے ”میرا یہ وعدہ رہا تم سے اپنی آخری سانس بھی اس ملت کی خاطر قربان کرونگی۔۔۔۔ یہاں تک کہ شہادت کی منزل میرے قدم چوم لے گی“

” میجر غازی آئی مس یو “

وہ دل میں اس سے ہم قلام آفس میں داخل ہوئی

||~~~~~~

خدا کرے میری ارض پاک پہ اترے

وہ فصل گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

PK پاکستان زندہ باد

www.novelsclubb.com

ختم شدہ~

Regards

FARIHA KHAN❤

www.novelsclubb.com